حرف اول

"حکمت قرآن" میں "لغات و اعرابِ قرآن" کی اشاعت کا سلسلہ دو ماہ قبل منقطع ہو گیا تھا۔ مضمون کے مرتب حافظ احمد یار مرحوم و مغفور کے انتقال کو اب ڈیڑھ برس ہونے کو ہے۔ اس عظیم علمی کام کو اپنی حیات میں انہوں نے جہاں تک پہنچایا تھا وہ "حکمت قرآن" کے اوراق میں محفوظ ہو چکا ہے' لیکن اس کے بعد اس کام کو انہی خطوط پر آگے بڑھانے والا کوئی باہمت اور باصلاحیت فرد تاحال سامنے نہیں آیا۔ "لغات و اعرابِ قرآن" کے عنوان سے شائع ہونے والا یہ سلسلۂ مضمون قرآن حکیم سے براہِ راست استفادے کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتا ہے اور ان طالبانِ قرآن کے لئے جو قرآن حکیم کو ترجمے کی مدد سے نہیں' عربی زبان کے قواعد کی روشنی میں قرآن حکیم کے الفاظ' آیات اور تراکیب کا حقیقی مفہوم سمجھنے کے لئے کوشاں ہوں' یہ سلسلۂ مضمون ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔

ہمارے معاشرے میں ایسے عربی دان اور قرآن شناس افراد کی تعداد اگرچہ نہایت قلیل ہے جو اس علمی کام کو آگے بڑھانے کی صلاحیت اور استعداد رکھتے ہوں' تاہم ایسے لوگ ابھی بالکل معدوم نہیں ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کام شدید محنت اور توجہ کا متقاضی ہے۔ بہرحال' ہم اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہیں ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ جلد یا بدیر کوئی صاحب ہمت اس کام کا بیڑا اُٹھانے کے لئے ضرور سامنے آئے گا۔

زیرِ نظر شمارے میں حافظ احمد یار مرحوم کا ایک مضمون "کتابت مصاحف اور عِلمِ ضبط" شامل ہے۔ اس موضوع سے حافظ صاحب مرحوم کو خصوصی شغف تھا اور اس پر انہیں غیر معمولی عبور بھی حاصل تھا' بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ دورِ حاضر میں اردو زبان میں جو کام اس موضوع پر حافظ صاحب مرحوم نے کیا ہے اس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ حافظ صاحب مرحوم کے پاس اس موضوع پر اتنا مواد تھا کہ اسے سمیٹ کر کتابی صورت میں مرتب کرنا ان کے لئے مشکل ہو گیا تھا۔ وہ اس موضوع پر ایک مبسوط کتاب لکھنے کے لئے پر تول رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں "لغات و اعرابِ قرآن" کی جانب متوجہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ خدمت قرآن کے ان کاموں کو ان کے لئے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین!